لوری

سو جا میرے حسینؑ

اللہ دے رہا ہے یہ لوری حسینؑ کو

شبیرؑ کو سناتا ہے اللہ لوریاں
سب لوریوں کی دہر میں ہیں شاہ لوریاں
عظمت سے شاہِ والا کی آگاہ لوریاں
حمدِ خدا کی مثل ہیں ذی جاہ لوریاں
چھاؤں میں کبریائی کی سو جا مرے حسینؑ
میں خود جھلاؤں گا ترا جھولا مرے حسینؑ

میری وِلا سے اپنی وِلا کو مِلا کے سو
جن کے نصیب سوئے ہیں اُن کو جگا کے سو
دستِ خدا کو عرشِ معلیٰ بنا کے سو
میرے حسینؑ تو مرے ہاتھوں پہ آ کے سو
وحدت کی حد کو جان کے سو جا مرے حسینؑ
توحید میری تان کے سو جا مرے حسینؑ

سوجا حسینؑ میری بڑائی کو اوڑھ کر
سوجا نبوتوں کی کمائی کو اوڑھ کر
سوجا مری رضا کی رضائی کو اوڑھ کر
سوجا حسینؑ میری خدائی کو اوڑھ کر
تو ہے عظیم، عظمتیں مجھ سے مزید لے
میرے حسینؑ سو کے خدائی خرید لے

سو اے حسینؑ عرشِ معلیٰ پہ آ کے سو
جلوہ جمالِ ذات کا سب کو دکھا کے سو
تو حدِ لا الہٰ کی منزل سجا کے سو
توحید کی تجلی کو تکیہ بنا کے سو
انوارِ عرش تیری زیارت سے جھوم لیں
قدسی فلک سے آ کے ترے پاؤں چوم لیں

اے نقشِ بے مثال اے زہراؑ کے لعل سو
اللہ کے جمال اے زہراؑ کے لعل سو
احمدؐ سے نونہال اے زہراؑ کے لعل سو
اے میرے ہم خیال اے زہراؑ کے لعل سو
میں حدِ جسم و جان پروتا اِسی طرح
سوتا اگر میں خود بھی تو سوتا اِسی طرح

سوجا مرے حسینؑ مرے نورِ عین سو
سو جا مرے حسینؑ شہہِ مشرقین سو
سو جا مرے حسینؑ محمدؐ کی زین سو
بے دل ہوں میں مگر اے مرے دل کے چین سو
کلمے کو ڈھال کر میں بناتا ہوں لوریاں
اللہ ہو کے تجھ کو سناتا ہوں لوریاں

میرے حسینؑ مطلعِ انوار بن کے سو
دونوں جہاں کا مالک و مختار بن کے سو
میں جاگتا ہوں تو مرا اظہار بن کے سو
اے میری عین، دیدۂ بیدار بن کے سو
سو کر بھی دو جہان کا تو ہی کفیل ہے
سو جا کہ تیرا سونا بھی میری دلیل ہے

جھولے کو کبریائی کی ڈولی سمجھ کے سو
تاروں کو آسمان کی ہولی سمجھ کے سو
لوری کو کبریائی کی بولی سمجھ کے سو
زہراؑ کی گود کو مری جھولی سمجھ کے سو
سو ایسے دو جہان ہوں قربان یا حسینؑ
سبحان خود کہے تجھے سبحان یا حسینؑ

سو اے نبیؐ کے آنکھ کے تارے حسینؑ سو
سو اے علیؑ کے راج دُلارے حسینؑ سو
سو سیدہؑ کے دل کے سہارے حسینؑ سو
سو اے حسنؑ کو جان سے پیارے حسینؑ سو
سو ایسے جیسے نیند کا پروردگار ہو
سونے پہ تیرے سونا علیؑ کا نثار ہو

ماؤں کی ہر دعا کو اثر دے کو سو حسینؑ
جو لا وَلَد ہیں اُن کو پسر دے کے سو حسینؑ
ساری رسالتوں کو ثمر دے کے سو حسینؑ
فطرس کو اپنے جھولے سے پَر دے کے سو حسینؑ
میرے حسینؑ تو مرے نازوں کا ناز ہے
سو جا کہ تیرا سونا بھی میری نماز ہے

آنکھوں میں عکسِ ذات سمو کر دکھا مجھے
جو میں ہوں، آج تو وہی ہو کر دکھا مجھے
پلکوں میں اپنی نیند پِرو کر دکھا مجھے
میرے حسینؑ تو ذرا سو کر دکھا مجھے
ہوتا ہے پورا نیند کا ارمان کس طرح
میں بھی تو دیکھوں سوتا ہے رحمٰن کس طرح

میں ہوں خدا مجھے کبھی آتی نہیں ہے نیند
معبود ہوں سو مجھ کو ستاتی نہیں ہے نیند
مسجود ہوں مجھے کبھی بھاتی نہیں ہے نیند
بے دل ہوں میرے دل کو لُبھاتی نہیں ہے نیند
تو جاگتا رہے کہاں انکار ہے مجھے
پر آج تیرا سونا ہی درکار ہے مجھے

لوری میں رب نے نورؔ علی یوں کیا سخن
میرے حسینؑ اے مری وحدت کے بانکپن
ہوں لَم یلد، ہے میری خدائی کا یہ چلن
میں بے بدن ہوں، ہوتا جو میرا کوئی بدن
محمود ہو کے اپنے ہی حماد کی طرح
میں آ کے پالتا تجھے اولاد کی طرح

شاعرِ باب الحوائج
نور علی نورؔ